احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 5/اگست 2008ء 2 شعبان 1429 ہجری 5 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 178

سب سے زیادہ شکر گزار

حضرت اشعث بن قیسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ شکر گزار وہ ہوتا ہے جو لوگوں کا سب سے زیادہ شکر گزار اور احسان مند ہوتا ہے۔

(تذکرۃ الحفاظ جلد1 صفحہ 342 محمد بن طاہر بن القیسرانی دارالصمیعی ریاض۔1415ھ۔ طبع اول)

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کردیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔'' (الوصیت)

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

فضل عمر ہسپتال میں خالی آسامیاں

مندرجہ ذیل سپیشلسٹ رجسٹرار رزسنگ آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

- ای این ٹی سپیشلسٹ
- گائنی سپیشلسٹ
- آئی سپیشلسٹ
- انستھیٹک رجسٹرار
- میڈیکل رجسٹرار میل رفی میل
- نرسنگ انسٹرکٹر
- نرسز میل رفی میل
- ریڈیوگرافر اور لیبارٹری اسسٹنٹ

کوالیفائیڈ خواہشمند خواتین و حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب رامیر صاحب جماعت کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد روانہ کریں۔ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2008ء کے کامیاب اور بابرکت انعقاد پر اظہار تشکر اور غیر از جماعت مہمانوں کے نیک جذبات اور تاثرات کا ذکر

جلسہ سالانہ ہماری روحانی بہتری، تربیت اور دعوت الی اللہ کا ذریعہ بھی بنتا ہے

اللہ تعالیٰ کا نیکیوں میں بڑھانا اس کی شکر گزاری کی جزا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کی نعمتیں یاد کر کے شکر گزار بنتے رہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اگست 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم اگست 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 153 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ بفضل خدا جلسہ سالانہ یو۔کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کے نظارے دکھاتا ہوا اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس جلسے کی اہمیت کے پیش نظر صاحب استطاعت لوگوں کے علاوہ بعض اور لوگ بھی جو مالی استطاعت نہیں رکھتے کہ اتنا خرچ کر کے جلسہ پر آئیں خاص طور پر پاکستان سے آنے والے حضرت مسیح موعود کی دعائیں لینے اور خلیفہ وقت سے ملنے آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا فرمائے کہ جلد یہ دوریاں قربتوں میں بدل جائیں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے کہ وہ دنیا کے ہر ملک کے احمدی کو جلسے میں ایم ٹی اے کی وساطت سے شامل ہونے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دفعہ جلسہ سالانہ یوکے کی حاضری 40 ہزار سے اوپر تھی۔ گو کہ ابھی تک خلافت احمدیہ جوبلی کے سال میں جلسوں میں گھانا کا جلسہ سب سے بڑا تھا جس میں حاضری ایک لاکھ سے اوپر تھی لیکن نمائندگی کے لحاظ سے 85 ممالک کی نمائندگی صرف یہاں یوکے کے جلسے میں تھی۔ اس دفعہ بھی ہمیشہ کی طرح بہت سے غیر از جماعت احباب اس ملک سے بھی اور دوسرے ممالک سے بھی ہمارے جلسے میں شامل ہوئے ہیں جو اچھے اور نیک جذبات اور خیالات جماعت کے بارے میں رکھتے ہیں۔ ہر ایک نے عمومی طور پر جلسے کی تعریف کی، احمدیوں کے سلوک سے بہت متاثر ہوئے۔ یہ جلسہ جہاں ہماری روحانی بہتری اور تربیت کا ذریعہ بنتا ہے وہاں یہ جلسہ دعوت الی اللہ کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔ حضور انور نے غیر از جماعت احباب کے تاثرات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ سب نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ جماعت کا ڈسپلن اور اطاعت اور آپس کی محبت واقعی بہت اعلیٰ اور مثالی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دفعہ جلسے کی ایک رونق اور میڈیا میں مشہوری کی وجہ جرمنی سے آئے ہوئے یکصد سائیکل سوار بھی تھے۔ یہ بھی اخلاص و وفا کا ایک اظہار ہے اور خلافت احمدیہ سے ایک تعلق ہے خلافت جوبلی کے جلسوں میں شرکت کے حوالے سے سائیکل سواروں کے وفد میں پہل افریقہ کی ہے جس میں بورکینا فاسو سے 300 نوجوانوں کا قافلہ 1700 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے گھانا جلسے میں شریک ہوا تھا۔ پاکستان کے اجتماعات میں بھی سائیکل سفر کر کے بعض احباب آیا کرتے تھے۔ فرمایا کہ سائیکل سفر کی جو رو چلی ہے اسے اب جاری رہنا چاہئے کیونکہ یہ بڑی فائدہ مند چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ جرمنی سے آنے والے سائیکل سوار نوجوانوں کے اخلاص و وفا کو بھی بڑھائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دفعہ جلسے پر تقریباً اڑھائی ہزار لوگوں کے لئے مختلف زبانوں میں ترجمے کا کام ہو رہا تھا۔ اس حوالے سے میں واقفین نو بچوں اور بچیوں سے بھی کہنا چاہتا ہوں کہ زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ کریں، پھر کل کارکنان کی تعداد تقریباً 3500 تھی جو جلسے کی خدمات میں مامور تھے۔ اسی طرح لجنہ میں کارکنات عورتوں اور بچیوں کی تعداد 1800 تھی۔ اس کے علاوہ ایم ٹی اے پر کام کرنے والے کارکنان کی تعداد تقریباً 110 تھی، دنیا میں بسنے والے تمام احمدیوں کو جلسے کے موقع پر خدمت کرنے والے کارکنان اور کارکنات کیلئے دعا کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ اسی طرح تمام کارکنان کو بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے انہیں توفیق عطا فرمائی کہ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کر سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ہر ایک کو یاد رکھنا چاہئے جس کی تلاوت میں نے خطبہ کے آغاز میں کی تھی کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں یاد کر کے ہمیشہ شکر گزار بنتے رہیں۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرا ذکر کرتے رہو۔ مجھے ہمیشہ یاد رکھو۔ میرے حکموں پر عمل کرو پھر میں بھی تمہاری نیکیوں میں تمہیں بڑھاتا رہوں گا اور فرمایا کہ یہی حقیقی شکر گزاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نیکیوں میں بڑھانا اس شکر گزاری کی جزا ہے۔ پھر شیطان سے ہمیں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے رہنا چاہئے اور جو نیکیاں ہم نے سیکھی اور سنی ہیں ان کو رائج کرنے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک حدیث میں آنحضرتؐ کی ایک دعا کا ذکر ملتا جسے ہمیں اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ آپؐ یہ دعا اپنے مولیٰ کے حضور عرض کیا کرتے تھے کہ اے میرے رب مجھے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا، اپنے سے ڈرنے والا اور اپنا کامل اطاعت گزار اور اپنے حضور عاجزی کرنے والا بنا دے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم اس دعا کو اپنی دعاؤں کا خاص حصہ بنا کر اپنے حق میں اسے قبول ہوتا ہوا دیکھیں۔ آمین

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران ایک حاضر نماز جنازہ اور مکرم پیر ضیاء الدین صاحب کی نماز جنازہ غائب نماز جمعہ کے بعد پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ۔حالات اور خدمات

نمبر3

(عہد خلافت کے اہم واقعات ۔سوال وجواب کی شکل میں)

سوال: حضور قادیان سے ہجرت کر کے کب پاکستان تشریف لائے۔
جواب: 16 نومبر 1947ء کو۔
سوال: حضور کی سرپرستی میں کالج سے رسالہ ''المنار'' کب جاری کیا گیا۔
جواب: 1950ء میں۔
سوال: تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں علمی تقریبات میں شامل ہونے والے دو پاکستانی ججوں کے نام لکھیں۔
جواب: 1۔مسٹر جسٹس سجاد احمد جان جج عدالت عالیہ مغربی پاکستان۔
2۔جسٹس انوار الحق جج عدالت عالیہ مغربی پاکستان۔
سوال: حضور کو کب گرفتار کیا گیا۔
جواب: یکم اپریل 1953ء کے مارشل لاء میں آپ کو اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کو گرفتار کیا گیا (رہائی 28 مئی 1953ء کو ہوئی)۔
سوال: حضور کو یکم اپریل 1953ء کے مارشل لاء میں جب گرفتار کیا گیا تو اس وقت حضور کیا کر رہے تھے۔
جواب: حضور نماز تہجد پڑھ رہے تھے۔
سوال: حضور صدر مجلس انصاراللہ کب بنے۔
جواب: 7 نومبر 1954ء کو۔
سوال: حضور صدر صدر انجمن احمدیہ کے عہدہ پر کتنا عرصہ فائز رہے۔
جواب: مئی 1955ء سے نومبر 1965ء تک۔
سوال: حضور کے زیر انتظام تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں باسکٹ بال کا آغاز کب ہوا اور اس کے سرپرست کون تھے۔
جواب: 1956ء میں آغاز ہوا اور پروفیسر نصیر احمد خان صاحب سرپرست مقرر ہوئے۔
سوال: افسر جلسہ سالانہ کی حیثیت سے کب سے کب تک خدمات سرانجام دیں۔
جواب: 1959ء سے نومبر 1965ء تک۔
سوال: حضور نے ماہنامہ ''انصاراللہ'' کب جاری فرمایا۔
جواب: 1960ء میں۔
سوال: حضور نے جامعہ احمدیہ سے الوداعی خطاب کب فرمایا۔
جواب: 13 نومبر 1965ء کو۔
سوال: حضور نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے الوداعی خطاب کب فرمایا۔
جواب: 26 نومبر 1965ء کو۔
سوال: حضرت مصلح موعود نے اپنے صاحبزادے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) کے متعلق کیا ارشاد فرمایا۔
جواب: مجسم شرم و حیا ہے۔
سوال: حضور کب خلافت کے منصب پر متمکن ہوئے۔
جواب: 7،8 نومبر 1965ء کی درمیانی شب حضرت مصلح موعود کا انتقال ہوا۔ 8 نومبر کو ساڑھے سات بجے شام مجلس انتخاب خلافت کا اجلاس ہوا جس میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کا نئے امام کے طور پر انتخاب ہوا اور موجود احباب نے حضور کے ہاتھ پر بیعت کی اور حضور نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔
سوال: انتخاب خلافت کن کی صدارت میں ہوا۔
جواب: حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کی صدارت میں ہوا۔
سوال: حضور نے دور خلافت کا پہلا خطبہ کب ارشاد فرمایا۔
جواب: 12 نومبر 1965ء کو۔
سوال: حضور نے اپنی جگہ کس کو صدر انصاراللہ مقرر فرمایا۔
جواب: صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو۔
سوال: حضور کے دورِ خلافت میں پہلا جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا اور کتنے احباب نے شرکت کی۔
جواب: 21,20,19 دسمبر 1965ء کو اور 80 ہزار افراد نے شرکت کی۔

مکرم ہادی احمد خان صاحب

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں

جماعت احمدیہ واہ کینٹ کے پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ماہ مئی 2008ء صد سالہ تقریبات خلافت سے بھرپور طور پر منانے کی توفیق ملی۔ مئی کے پہلے ہفتہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب کے ساتھ ایک محفل مذاکرہ کا انعقاد ہوا جس میں مقامی احباب کے علاوہ تقریباً 25 کے قریب مہمان بھی شامل ہوئے۔

مجلس خدام الاحمدیہ نے خلافت جوبلی کے حوالے سے ایک مشاعرے کا اہتمام کیا جس میں معروف شعراء نے شرکت کی اور خلافت کے حوالے سے اپنا تازہ کلام سنایا۔

مورخہ 26 مئی کو تمام احباب و خواتین نے نفلی روزہ رکھا۔ اس دن تمام نماز سنٹرز پر جماعت کی طرف سے افطاری کا انتظام کیا گیا تھا۔

مورخہ 27 مئی کو نماز تہجد باجماعت تمام نماز سنٹرز میں، جن کی تعداد 7 ہے ادا کی گئی، نماز فجر کے بعد تمام نماز سنٹرز میں خلافت کے حوالے سے ایک ہی مضمون کا درس دیا گیا۔ ذیلی تنظیموں اور جماعت کی طرف سے 5 بکرے صدقہ کئے گئے۔ صدقے کا گوشت ایدھی ہوم اسلام آباد پہنچایا گیا۔ مجلس انصاراللہ کی طرف سے تمام گھروں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

27 مئی کو دن بارہ بجے سے لے کر رات گئے تک اجتماعی طور پر بیت الحمد میں خلافت جوبلی کے پروگرام میں تمام مرد و خواتین اور بچوں نے شرکت کی اور ایم ٹی اے پر حضور انور کا خطاب سنا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم امیر صاحب مقامی نے 27 مئی کے حوالے سے خلافت کی برکات، اہمیت اور اطاعت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد بچیوں نے رنگارنگ پروگرام پیش کئے۔ جس میں نظمیں، تقریریں، قصیدہ کے اشعار اور ترانہ شامل تھے۔ اس کے بعد اطفال الاحمدیہ نے اپنے پروگرام پیش کئے۔ اس کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔

نماز ظہر و عصر کے بعد لندن سے براہ راست پروگرام دیکھا گیا۔ مستورات کے لئے گیلری میں دو ٹی وی سیٹ کا انتظام کیا گیا تھا جبکہ نیچے ہال میں بڑی سکرین پر تمام احباب نے یہ روح پرور پروگرام دیکھا۔ حضور انور کے ساتھ تمام احباب و خواتین نے کھڑے ہو کر عہد دوہرایا۔ اس طرح پر یہ دن عید کے طور پر منایا گیا۔ تمام ملازم پیشہ افراد جماعت اور طلباء و طالبات نے دفاتر، سکول اور کالج سے چھٹی کی۔

مورخہ 30 مئی کو جلسہ یوم خلافت کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور اور محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نے شرکت کی۔ خطبہ جمعہ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے ارشاد فرمایا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد باقاعدہ جلسے کا اہتمام کیا گیا۔ بعد ازاں تقاریر صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالے سے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ آخر میں احباب کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ خلافت جوبلی کے موقعے پر بیت المحمود، بیت المہدی اور بیت الہدیٰ کو رنگارنگ جھنڈیوں اور خوبصورت بینرز سے سجایا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس موقع کو ہم سب کی زندگیوں میں ایک نیک تبدیلی پیدا کرنے والا بنائے اور ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

مکرم محمد افضل قمر صاحب

خلافت جوبلی مشاعرہ

(مجلس انصاراللہ مغل پورہ لاہور)

مورخہ 24 مئی 2008ء کو زعامت علیا مجلس انصاراللہ مغلپورہ لاہور نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی پروگراموں کے سلسلہ میں محفل مشاعرہ منعقد کی۔ سٹیج کو خوبصورت فلیکس شیٹس اور بینرز کے ذریعہ سجایا گیا تھا۔ اس پروگرام کی دو نشستیں ہوئیں۔ پہلی نشست میں شعراء نے خلافت کے تعلق میں اپنا کلام سنایا۔ جبکہ دوسری نشست میں مختلف نظمیں سنائیں۔ میر مجلس مکرم عبدالکریم قدسی صاحب اور سٹیج سیکرٹری مکرم ناصر احمد سید صاحب تھے ان کے علاوہ درج ذیل شعراء نے اپنا کلام سنایا مکرم عبدالکریم خالد صاحب کاظم احمد صاحب مکرم لقمان احمد سلطان صاحب اور مکرم عطاء العزیز صاحب۔

مشاعرے کے اختتام پر تمام شعراء کی خدمت میں یادگاری شیلڈز مہمان خصوصی مکرم نواب فاروق احمد خان صاحب نے عطا کیں۔ اس مشاعرہ کے انتظامات مکرم حمید الحق ملک صاحب نائب زعیم اعلیٰ نے اپنے گھر پر کئے تھے۔ مکرم محمد سرور ظفر صاحب زعیم اعلیٰ بھی نگرانی کرتے رہے۔ پروگرام کے آخر پر تمام حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ کل 80 افراد حاضر تھے۔

ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

اگر خداتعالیٰ کو رزاق نہیں سمجھتا تو پھر اللہ تعالیٰ کو بھی اپنے دین کے لئے آپ کے مال کی ضرورت نہیں ہے

اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہات دنیا سے آزاد کرکے اس کے کاموں کا خود متکفل ہو جاتاہے

ہر احمدی کو یہ خیال رکھنا چاہئے کہ اس کا مال پاک ہو اور اگر وہ اپنے مال میں اضافہ کرنا چاہتا ہے تو پھر خداتعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے اور دیکھے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح اس میں برکت ڈالتا ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں کئی ایسے لوگ ہیں جو اپنے اوپر تنگی بھی کر لیتے ہیں لیکن چندوں میں کمی نہیں آنے دیتے۔ یہ چندہ بھی ہر ایک کی اپنی ایمانی حالت اور اللہ کے توکل پر منحصر ہے

تمام دنیا کے احمدیوں کو اپنے انڈونیشین اور پاکستانی احمدی بھائیوں کے لئے دعا کی تحریک

امریکہ اور کینیڈا کے سفر پر روانگی سے قبل احباب کو دعا کی خصوصی تحریک

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 13/جون 2008ء بمطابق 13 احسان 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن اداراہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

گزشتہ خطبہ کے مضمون کو ہی آگے چلاتے ہوئے قرآن کریم کی آیات کے حوالہ سے رزق اور صفت رزاق کے بارے میں آج بھی کچھ کہوں گا۔ مَیں نے گزشتہ خطبہ میں ذکر کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں ہی ہوں جو تمہیں رزق مہیا کرتا ہوں اور نہ صرف انسانوں کو بلکہ ہر قسم کی مخلوق کو جسے بھی کھانے کی حاجت ہے۔ اور جہاں تک انسان کا تعلق ہے، بحیثیت اشرف المخلوقات اسے مادّی رزق کی بھی ضرورت ہے اور روحانی رزق کی بھی ضرورت ہے۔

ایک مومن کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ پر توکّل رکھو اور اس کے احکامات پر عمل کرو، تقویٰ کو مدنظر رکھو، تو ایسے ذریعوں سے اسے رزق ملتا رہے گا جس کا ایک غیر مومن تصور بھی نہیں کر سکتا۔ کئی خط مجھے احمدیوں کے ملتے ہیں جن میں مختلف لوگوں نے، مختلف ملکوں میں بسنے والے احمدیوں نے اپنے اپنے تجربات اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ذکر کیا ہوتا ہے کہ کس کس طرح اللہ تعالیٰ ان کے کاروباروں میں برکت ڈال کر انہیں نواز رہا ہے۔ بعض دفعہ ایک کام کے ہونے یا کسی کاروبار میں اس قدر منافع ہونے کی امید بھی نہیں ہوتی، لیکن اللہ تعالیٰ غیر معمولی فضل فرماتا ہے اور توقع سے کئی گنا زیادہ منافع ہو جاتا ہے۔ اور پھر لکھنے والے لکھتے ہیں کہ یہ بات ہمارے ایمان میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ حقیقت میں ایک حقیقی مومن کی یہی نشانی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اس پر فضل فرمائے تو فوراً اس کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے۔ وہ شکرگزار بنتا ہے اور اسے بننا چاہئے کیونکہ ایک مومن کو اس بات کا ادراک ہے کہ (۔) (لقمان:13) یعنی جو بھی شخص شکر کرتا ہے اس کے شکر کرنے کا فائدہ اسی کو پہنچتا ہے اور یہی ایک مومن کی نشانی ہونی چاہئے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی جب اپنی اولاد کے لئے رزق کی دعا کی تو ساتھ ہی یہ عرض کی کہ وہ تیرے شکرگزار رہیں۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اس کا ذکر ملتا ہے (۔) (ابراھیم: 38) یعنی انہیں پھلوں میں سے رزق عطا فرما تا کہ وہ تیرے شکرگزار بنیں۔

پس کاروبار میں برکت، تجارتوں میں برکت، زراعت میں برکت، یہ سب پھل ہیں جو رزق میں اضافے کا باعث بنتے ہیں اور جب مومن ان فضلوں کو دیکھتا ہے تو شکرگزاری میں بڑھتا ہے اور یہ بات اس کے ایمان میں اضافہ کا باعث بنتی ہے۔ اس کے تقویٰ میں اضافہ کا باعث بنتی ہے اور بننی چاہئے۔ جب ایک مومن ایمان اور تقویٰ اور شکرگزاری میں بڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے مزید نعمتوں سے نوازتا ہے۔ اس کے پھلوں میں مزید برکت پڑتی ہے۔ اس کے رزق کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مزید بڑھاتا ہے۔ یہ سلوک اللہ تعالیٰ انہی سے فرماتا ہے جو ایمان میں بڑھے ہوئے ہیں یا بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو یہ رزق کا اضافہ کوئی اتفاقی حادثہ نہیں ہے کہ کسی نے لکھا کہ میرے رزق میں غیر معمولی طور پر اضافہ ہو گیا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق ہے کہ (۔) (ابراھیم:8) یعنی اگر تم شکرگزار بنو گے تو مَیں تمہیں اَور بھی زیادہ دوں گا۔ ایک غیر مومن کے لئے تو کہا جا سکتا ہے کہ قانون قدرت کے تحت اس کی محنت کو اللہ تعالیٰ نے پھل لگایا لیکن ایک مومن کے لئے اس سے زائد چیز بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری اور ایمان اور تقویٰ میں بڑھنے کے ساتھ جب محنت ہو تو کئی گنا زیادہ پھل لگتا ہے اور پھر صرف محنت پر ہی منحصر نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ پھر مومن کو اگر اس کی محنت میں کوئی کمی رہ بھی گئی ہو تو اپنے فضل سے اس کمی کو پورا کرتے ہوئے زائد بھی عطا فرماتا ہے یا اس کمی کو پورا فرماتا ہے۔ بلکہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اگر اُس کا خداتعالیٰ پر ایمان ہے تو خدائے تعالیٰ رزّاق ہے۔ اس کا وعدہ ہے کہ جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اس کا ذمہ وار مَیں ہوں۔ پس یہ ہے اس خدا کا اپنے بندوں سے سلوک جو رزّاق ہے کہ تھوڑی محنت میں بھی برکت ڈال دیتا ہے۔

یا بعض دفعہ غیر مومن کو یہ بتانے کے لئے، مومن کی انفرادیت قائم کرنے کے لئے، ایک جیسی محنت کے باوجود مومن کے کام میں برکت ڈال دیتا ہے۔ مَیں ذاتی طور پر بھی اس بات کا تجربہ رکھتا ہوں اور کئی احمدی بھی مجھے لکھتے ہیں کہ ہماری فصل ہمارے غیر از جماعت ہمسائے سے زیادہ نکلتی ہے تو وہ بڑے حیران ہو کر پوچھتے ہیں کہ تم نے کیا چیز ہمارے سے زائد کی ہے جو تمہاری فصل اچھی ہو گئی۔ تو یہی لکھنے والے لکھتے ہیں کہ ہمارا جواب یہی ہوتا ہے کہ جو 1/10 یا 1/16 ہم نے اس فصل کا خدا کی راہ میں دینا ہے وہ تمہارے سے زائد ہے، جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے برکت ڈال دی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (سورۃ الطلاق: 3-4) یعنی اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے، اللہ اس کے لئے کوئی نہ کوئی راستہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے رزق دے گا جہاں سے رزق آنے کا اسے خیال بھی نہیں ہو گا۔

یہ معجزات جو ہوتے ہیں، یہ غیر معمولی فضل جو ہوتے ہیں اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک شرط رکھی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے صفت رزّاق کا کوئی غیر معمولی اظہار کرنا ہے تو بندے کو بھی تو غیر معمولی

تعلق میں بڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر اللہ تعالیٰ اپنے ولی ہونے کا ثبوت دیتا ہے تو بندہ بھی تو اپنی بندگی کے حق ادا کرنے کی کوشش کرنے والا ہونا چاہئے۔ یہ ٹھیک ہے کہ حق تو بندگی کا کبھی ادا نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کا شکر کرتے انسان اگر اپنی تمام زندگی بھی ماتھا رگڑتا رہے تو حق بندگی ادا نہیں ہوسکتا۔ لیکن کوشش تو ہونی چاہئے، تقویٰ کی راہوں کی طرف قدم تو بڑھنے چاہئیں۔

تقویٰ کیا ہے؟ ایک جگہ اس کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''تقویٰ کے بہت سے اجزاء ہیں۔ عُجب، خود پسندی، مال حرام سے پرہیز اور بداخلاقی سے بچنا بھی تقویٰ ہے۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 50 جدید ایڈیشن)

پس ایک مومن کا کام ہے کہ ان بُرائیوں سے بچے، تبھی وہ ان لوگوں کے زُمرہ میں شمار ہوگا جو تقویٰ پر قدم مارنے والے ہیں اور جن کے لئے اللہ تعالیٰ بھی اپنی جناب سے پھر ایسے ایسے ذریعوں سے ضروریات پورا کرنے کے سامان پیدا فرماتا ہے کہ انسان خود حیران ہوجاتا ہے کہ یہ کیسے ہوا؟

(۔) (سورۃ الطلاق: 3) کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ '' باریک سے باریک گناہ جو ہے اسے خدا تعالیٰ سے ڈر کر جو چھوڑے گا خدا تعالیٰ ہر ایک مشکل سے اسے نجات دے گا۔ یہ اس لئے کہا کہ اکثر لوگ کہا کرتے ہیں کہ ہم کیا کریں، ہم تو چھوڑنا چاہتے ہیں مگر ایسی مشکلات آ پڑتی ہیں کہ پھر کرنا پڑ جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ وعدہ فرماتا ہے کہ وہ اُسے ہر مشکل سے بچالے گا''۔ (البدر جلد 2 نمبر 12 مورخہ 10/اپریل 1903ء صفحہ 92)

جو اقتباس مَیں نے حضرت مسیح موعود کا پڑھا ہے اس حوالے سے اُن لوگوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں جو اِن مغربی ملکوں میں سوشل ہیلپ (Social Help) لیتے ہیں۔ مختلف ملکوں میں اس مدد کے جو بھی نام ہیں، یہ حکومت کی طرف سے ملنے والی مدد ہے جو یا بیروزگاروں کو ملتی ہے یا کم آمدنی والوں کو تاکہ کم از کم اس معیار تک پہنچ جائیں جو حکومت کے نزدیک شریفانہ طور پر زندگی گزارنے کے لئے روزمرہ ضروریات پورا کرنے کا معیار ہے۔ مغربی حکومتیں، بعض ان میں سے بڑے کھلے دل کے ساتھ یہ مدد دیتی ہیں اور برطانیہ کی حکومت بھی اس بارے میں قابل تعریف ہے شہریوں کی بڑی مدد کرتے ہیں۔

لیکن مجھے پتہ چلا ہے کہ بعض لوگ جو چھوٹا موٹا کاروبار بھی کرتے ہیں یا ایسی ملازمت کرتے ہیں جو پوری طرح ظاہر نہیں ہوتی یا ٹیکسی وغیرہ کا کام کرتے ہیں لیکن ساتھ ہی حکومت کو غلط معلومات دے کر اس سے مدد بھی لیتے ہیں۔ یا مکان بھی خریدا ہوا ہے لیکن حکومت سے مکان کا کرایہ بھی لیتے ہیں۔ تو یہ بات تقویٰ سے بعید ہے۔ اس طرح کرکے وہ دوہرے بلکہ کئی قسم کے جرم کے مرتکب ہو رہے ہوتے ہیں۔ ایک تو حکومت کو صحیح آمدنہ بتا کر حکومت کا ٹیکس چوری کرتے ہیں۔ پھر نہ صرف یہ ٹیکس کی چوری ہے بلکہ دوسروں کے اُس ٹیکس کو بھی کھا رہے ہوتے ہیں جو دوسرے لوگ حکومت کے معاملات چلانے اور شہریوں کو سہولتیں مہیا کرنے کے لئے حکومت کو دیتے ہیں۔ پھر جھوٹ کے مرتکب ہوتے ہیں جو بذاتِ خود شرک کے برابر ہے، تقویٰ تو دُور کی بات ہے۔ پس اگر ہم میں ایسے چند ایک بھی ہوں تو وہ نہ صرف اپنے آپ کو اللہ سے دُور کر رہے ہوتے ہیں بلکہ جماعت کو بھی بدنام کرنے والے بن رہے ہوتے ہیں اور جماعت کا جو وقار حکومتی اداروں اور لوگوں میں ہے اس کو کم کرنے والے بن رہے ہوتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''جب انسان خدا پر سے بھروسہ چھوڑتا ہے تو دہریت کی رگ اس میں پیدا ہوجاتی ہے۔ خدا تعالیٰ پر بھروسہ اور ایمان اسی کا ہوتا ہے جو اسے ہر بات پر قادر جانتا ہے''۔

پس ان معیاروں کو ہمیں حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتائے ہیں اور جن کی بار بار حضرت مسیح موعود نے ہمیں تلقین فرمائی ہے۔ جو لوگ غلط معلومات دے کر چند پاؤنڈ حکومت سے لے لیتے ہیں گویا وہ زبان حال سے یہ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ ہمارا رازق خدا نہیں بلکہ ہماری چالاکیاں ہیں۔

اس بات کی مَیں یہاں وضاحت کردوں کہ حکومتی اداروں کو بعض ایسے لوگوں پر شک پڑنا شروع ہوگیا ہے اور یہ لوگ بڑی ہوشیاری سے اپنا دائرہ تنگ کرتے ہیں۔ ابھی تک ان اداروں پر یہی تأثر ہے کہ احمدی دھوکہ نہیں کرتے۔ کوئی ایک بھی اس قسم کا دھوکہ دہی میں ان کے ہاتھ لگ گیا تو اچھے بھلے شریف احمدی جو صرف اپنا حق لیتے ہیں وہ بھی پھر متأثر ہوں گے اور پھر جیسا کہ مَیں نے کہا کہ جماعت پر اعتماد علیحدہ ختم ہوگا۔

مَیں نے تو امیر صاحب کو کہہ دیا ہے کہ کسی بھی ایسے شخص کا اگر پتہ چلے تو اس سے چندہ لینا بند کر دیں۔ ایسے لوگوں سے چندہ نہ لینے سے اوّل تو جماعتی چندوں پر کوئی فرق نہیں پڑے گا ان شاء اللہ اور اگر پڑے بھی تو اس کا پھر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کم از کم اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیا ہوا مال تو پاک ہوگا۔

پس مَیں ایسے لوگوں سے جو چاہے چند ایک ہوں، یہی کہتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ کو رزّاق نہیں سمجھنا تو پھر اللہ تعالیٰ کو بھی اپنے دین کے لئے آپ کے مال کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر آپ کا معاملہ اللہ سے ہے، جس طرح بھی چاہے اللہ سلوک کرے۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ عزوجل نے تمہیں پیدا کیا ہے اور تمہیں رزق عطا کیا ہے۔ پس تم اس کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ۔

پس اگر اس حقیقت کو ہر ایک سمجھ لے کہ اللہ تعالیٰ نے رزق پہنچانا اپنے ذمہ لیا ہے جس کا گزشتہ خطبہ میں مَیں نے ذکر بھی کیا تھا تو حقیقی رنگ میں اس کی عبادت کی طرف توجہ رہے گی اور جب اس کی عبادت کی طرف توجہ رہے گی تو ہم حقیقی رنگ میں اس کے عبد بن کر رہیں گے اور پھر ہمارے اندر قناعت بھی پیدا ہوگی۔ اور جب قناعت پیدا ہوگی تو دوسرے کے رزق کی طرف نظر بھی نہیں ہوگی اور جب دوسرے کے رزق کی طرف نظر نہیں ہوگی تو ناجائز ذریعہ سے پیسے جوڑنے کی کوشش بھی نہیں ہو گی۔ تو یہ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ہر قسم کے لالچ سے بچائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''ہمیشہ دیکھنا چاہئے کہ ہم نے تقویٰ اور طہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے۔ اس کا معیار قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں سے ایک یہ بھی نشان رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہات دنیا سے آزاد کرکے اس کے کاموں کا خود متکفل ہوجاتا ہے''۔

پھر فرمایا ''اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا۔'' یعنی بےکار اور جھوٹی قسم کی ضرورتیں جو ہیں۔ ''مثلاً ایک دکاندار یہ خیال کرتا ہے کہ دروغ گوئی کے سوا اس کا کام نہیں چل سکتا۔ اس لئے دروغگوئی سے باز نہیں آتا اور جھوٹ بولنے کے لئے وہ مجبوری ظاہر کرتا ہے۔ لیکن یہ امر ہرگز سچ نہیں''۔

یہ جو آج کل حکومت سے غلط بیانی کرکے مدد لیتے ہیں یا ٹیکس بچانا۔ یہ بھی اس قسم کی مثال ہی ہے۔ غلط بیانی کرکے یہ چیزیں لی جاتی ہیں۔ اگر تھوڑی سی تنگی بھی ہو تو برداشت کرنی چاہئے کہ خدا کی رضا کے حصول کے لئے ضروری ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے۔ وہ بڑی طاقت والی ذات ہے جب اس پر کسی امر میں بھی بھروسہ کروگے وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا''۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود زیر سورۃ الطلاق آیت 3-4۔ جلد چہارم صفحہ 400-401)

اللہ ہمیں حقیقی بھروسہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ تو اپنے بندوں پر اتنا مہربان ہے کہ ان کو اس طرف توجہ دلاتا رہتا ہے کہ یہ سب طریقے اختیار کرو تو تمہارا رزق پاک بھی رہے گا اور اس میں اضافہ بھی ہوتا رہے گا۔

ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الروم:40) اور جو تم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے زکوٰۃ کے طور پر دیتے ہو تو یاد رکھو اس قسم کے لوگ خدا کے ہاں روپیہ بڑھا رہے ہیں۔ پس یہ ہے اپنے مال میں برکت ڈالنے کا ذریعہ کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور جتنی توفیق ہے اتنا خرچ کرو۔ اس سے قناعت بھی پیدا ہوگی اور ترجیحات بھی بدلیں گی۔ ذاتی خواہشات کی بجائے دینی ضروریات کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔

اگر کوئی یہ کہے کہ مَیں جس طرح بھی جو بھی کمائی کرتا ہوں، چندہ بھی اس میں سے اسی حساب سے دیتا ہوں اس لئے کیا فرق پڑتا ہے۔ اگر مَیں حکومت سے اپنی ہوشیاری کی وجہ سے کچھ لے بھی لوں تو چندہ بھی تو اس پہ دے رہا ہوں، اس لئے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ تو ایسا مال خدا تعالیٰ کو نہیں چاہئے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر میری راہ میں خرچ کرنا ہے تو اس میں سے خرچ کرو جو پاک ہے۔ فرمایا (۔) (البقرۃ:268) اے مومنو! تم نے جو کچھ کمایا ہے اس میں سے پاکیزہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جو بُرا، اچھا کمایا اس میں سے جو پاک ہے وہ خرچ کرو دوسرا نہ کرو۔ مطلب یہ ہے کہ تم نے پاکیزہ کمائی ہی کرنی ہے اور پھر اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔ جو مال غلط بیانی سے کمایا ہو وہ پاکیزہ کس طرح ہوسکتا ہے۔ پس اگر کوئی کسی غلط فہمی کی وجہ سے یہ غلط مفاد اٹھا رہا ہے تو اسے بھی باز آنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کو پاک کمائی میں سے مال دیں اور پھر اللہ تعالیٰ اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ یہ روپیہ برکت والا ہوگا اور دینے والے کے مال میں اضافے کا باعث بنے گا۔

ایک جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سات سو گنا یا اس سے بھی زیادہ اللہ تعالیٰ بڑھا سکتا ہے۔ لیکن مال ہمیشہ پاک ہونا چاہئے۔ پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جب اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ (۔) (البقرۃ: 4) یعنی اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ تو ناجائز طریقوں سے نہیں دیتا۔ اللہ تعالیٰ تو پاک مال اور جائز طریقوں سے مال دیتا ہے۔ پس مومن کی یہ نشانی بتائی کہ ان کا رزق بھی پاک ہوتا ہے اور پھر وہ اس پاک رزق میں سے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ بھی کرتے ہیں۔ کمائی تو چور بھی کرتے ہیں، ڈاکو بھی کرتے ہیں، ذخیرہ اندوز بھی کرتے ہیں، رشوت خور بھی کمائی کرتے ہیں اور اس طرح مختلف ناجائز ذرائع سے کمانے والے بھی کمائیاں کرتے ہیں تو کیا وہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ مال ہمیں اللہ تعالیٰ نے دیا ہے؟ اللہ تعالیٰ جو بندوں کو حکم دیتا ہے کہ عدل وانصاف کے تقاضے پورے کرو، کیا وہ دوسرے کے حق کو مارنے والے کی کمائی کو جائز قرار دے سکتا ہے؟ کبھی نہیں ہوسکتا۔ گو کہ پاکستان میں یا اور بعض ملکوں میں ناجائز ذرائع سے دولت کما کر کہتے ہیں کہ یہ اللہ نے دیا ہے۔ تو یہ گندہ مال خدا کا نہیں ہوسکتا۔ یہ تو شیطان کے ذریعہ سے کمایا ہوا مال ہے اور یہ پاکستان میں جو بڑے بڑے تاجر بنے پھرتے ہیں یا پیسے والے، ایسا مال کما کے پھر ڈھٹائی سے یہ بھی کہتے ہیں، ان کا تو یہ حال ہے کہ اپنے گھروں پر بھی لکھ کے لگا دیتے ہیں کہ ھٰذا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ۔ یعنی غلط طریقے سے مال بھی کماتے ہیں اس کو اللہ کا فضل بھی قرار دیتے ہیں (اِنَّا لِلّٰہ) ۔ سیاستدان ہیں تو وہ قوم کا مال لوٹ رہے ہیں۔ غلط طریقے سے کمایا ہوا مال چاہے چھوٹے پیمانے پر ہو یا بڑے پیمانے پر ہو طیب مال نہیں ہوتا اور جو طیب مال نہیں وہ اللہ تعالیٰ کا مال نہیں اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کو قابل قبول ہے۔

پس ہر احمدی کو یہ خیال رکھنا چاہئے کہ اس کا مال پاک ہو اور اگر وہ اپنے مال میں اضافہ کرنا چاہتا ہے تو پھر خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے تو دیکھے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح اس میں برکت ڈالتا ہے۔

یہاں ایک بات کی اور وضاحت کر دوں۔ بعض لوگ لکھتے ہیں کہ ہم نے اپنے بجٹ اپنی متوقع آمد کے پیش نظر لکھوائے تھے لیکن کاروبار میں بعض مشکلات کی وجہ سے اتنی آمد نہیں ہوئی یا بعض کو ملازمت میں دِقتیں ہیں تو ایسے لوگ اپنے جائزے لے کر خود تقویٰ کو مدنظر رکھ کر اپنے بجٹ پر نظر ثانی کر سکتے ہیں۔ لیکن شرط تقویٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی اجازت دی ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے (۔) (البقرۃ:216) یعنی وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں؟ ان کو کہہ دے کہ جتنا تکلیف میں نہ ڈالے۔ پس اگر دل میں تقویٰ ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر بھی نظر ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو میرے راستے میں خرچ کرے گا مَیں اسے بڑھا کر دوں گا تو ایک مومن یہی کوشش کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زیادہ سے زیادہ دے تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا زیادہ وارث بنے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں کئی ایسے لوگ ہیں جو اپنے اوپر تنگی بھی کر لیتے ہیں لیکن چندوں میں کمی نہیں آنے دیتے۔ پس یہ چندہ بھی ہر ایک کی اپنی ایمانی حالت اور اللہ کے توکل پر منحصر ہے۔ وہ یہ جانتے ہیں کہ اس طرح اللہ تعالیٰ ان کے رزق میں برکت بھی ڈالے گا اور اپنی رضا کی جنت کا وارث بھی بنائے گا۔

آنحضرت ﷺ کی ایک دعا ہے جو آپ ؐ کیا کرتے تھے۔ اس زمانے میں تو خاص طور پر یہ دعا بہت اہم ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت ام سلمیٰؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب صبح کی نماز ادا کرتے تو سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا کرتے کہ (۔) (سنن ابن ماجه باب ما يقال بعد التسليم) کہ اے اللہ! مَیں تجھ سے ایسا علم جو نفع رساں ہو اور ایسا رزق جو طیب ہو اور ایسے عمل جو قبولیت کے لائق ہوں مانگتا ہوں۔ پس یہ دعا ہے اس کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے بتایا تھا کہ رزق 'حصّہ' کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے اور 'حصّہ' بُرا بھی ہوسکتا ہے اور اچھا بھی ہوسکتا ہے۔ تو اس حوالے سے بھی میں اس وقت کچھ بیان کروں گا۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔) (الواقعۃ:83) اور تم اپنے رزق بناتے ہو اس بنا پر کہ تم جھٹلاتے ہو۔

یہ سورۃ واقعہ کی آیت ہے اور یہ وہ سورۃ ہے جس میں دَورِ اوّل اور دَورِ آخر کے خوش نصیبوں کا بھی ذکر ہے اور دَورِ اوّل اور دَورِ آخر کے بدنصیبوں کا بھی ذکر ہے۔ اس آیت میں جو مَیں نے پڑھی ہے اس میں ان بدنصیبوں کا ذکر ہے جو جھٹلانے کی وجہ سے اپنا رزق بناتے ہیں۔ ان کی حالت اس قدر گر گئی ہے کہ خدا تعالیٰ کا خوف ان میں نہیں رہا بلکہ دنیا کا خوف ہے۔ یہ لوگ شیطان کی گود میں جا بیٹھے ہیں۔ کچھ لوگ تو اپنے دنیاوی رزق کے بند ہونے کے خوف سے سچ کو قبول کرنے سے انکاری ہیں اور کچھ لوگ جو اپنے آپ کو عالم سمجھتے ہیں جن کو (۔) کے منبر ملے ہوئے ہیں اس لئے حق کو قبول نہیں کرنا چاہتے کہ ان منبروں کی وجہ سے جو عوام الناس کو وہ لوٹ رہے ہیں اس سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔

پس احمدیوں کو مَیں کہنا چاہتا ہوں کہ وہ صبر اور حوصلے سے اور دعا سے کام لیں۔ اللہ تعالیٰ کے مسیح کو مانا ہے تو یقیناً اس پیغام کے ماننے کی وجہ سے آپ اللہ کے مقرب ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے مقربین کے لئے نعمتوں سے پُر جنتوں کی بشارت دیتا ہے۔

گزشتہ 120 سال سے انہوں نے اپنی ہر طرح کی مخالفت کر کے دیکھ لی ہے۔ بے شک ہمیں عارضی تکلیفیں تو برداشت کرنی پڑیں لیکن ان کی خواہشات کبھی پوری نہیں ہوئیں کہ جماعت کو ختم کر دیں۔ ایک آمر نے اعلان کیا کہ مَیں ان کے ہاتھ میں کشکول پکڑاؤں گا تو خود اس کا جو انجام ہوا وہ ظاہر وباہر ہے۔ لیکن جماعت احمدیہ انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی مالی وسعت اختیار کرتی چلی گئی۔ دوسرے نے جب جماعت کو کچلنا چاہا، ہر لحاظ سے معذور کرنا چاہا تو اس کا انجام بھی ہم نے دیکھ لیا۔ اور جماعت کے لئے ترقی کی نئی سے نئی راہیں کھلتی چلی گئیں۔ اس رازق خدا نے رزق کے نئے سے نئے راستے، نئے سے نئے باب جماعت کے لئے کھول دئے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر لحاظ سے ہمارے لئے اپنا رزّاق ہونا اور تمام قوتوں اور طاقتوں کا مالک ہونا ظاہر فرمایا جیسا کہ وہ فرماتا ہے

(۔)(الذّٰریٰت:59) یقیناً اللہ ہی ہے جو بہت رزق دینے والا ہے اور صاحب قوت اور مضبوط صفات والا ہے۔ پس ہم تو اس خدا کی عبادت کرنے والے اور اس سے رزق مانگنے والے ہیں اور اس سے ڈرنے والے ہیں۔ یہ دنیاوی لوگ نہ ہمارے رزق بند کر سکتے ہیں، نہ ہمارے ایمانوں کو ہلا سکتے ہیں، نہ ہی ہمیں اللہ تعالیٰ کی عبادت سے روک سکتے ہیں۔

گزشتہ دنوں میں 27 مئی کے بعد، پاکستان کے مختلف شہروں میں، کوٹری شہر ہے ایک، حیدر آباد کے قریب، لاڑکانہ میں، آزاد کشمیر میں کوٹلی ہے، اسی طرح پنجاب کے بعض شہر ہیں، احمدیوں پہ ظلم کا بازار دوبارہ گرم ہو چکا ہے۔ فیصل آباد میں پنجاب میڈیکل کالج کے طلباء کو کالج سے نکالا گیا۔ اُن کے خیال میں اس طرح انہوں نے احمدیوں کے رزق بند کرنے کی کوشش کی ہے کہ احمدی طلباء ڈاکٹر بن رہے ہیں۔ فائنل ایئر کے سٹوڈنٹ ہیں۔ وہ گھبرا کے کہیں گے اچھا ٹھیک ہے ہم حضرت مسیح موعود کو گالیاں نکالتے ہیں لیکن ان کو پتہ ہی نہیں ہے کہ ان کی ایمانی حالت کیا ہے، کیونکہ اُن کے اپنے ایمان نہیں ہیں۔ ان کا خیال تھا کہ یہ خوفزدہ ہو کر احمدیت چھوڑ دیں گے۔ کوٹری میں گھیراؤ جلاؤ کی صورتحال ہے، بلکہ ایک گھر سے کل خط ملا ہے ان کا سامان نکال کے جلایا بھی گیا، گھروں کو گھیرا ہوا ہے۔ لیکن یہ ان لوگوں کا خیال ہے کہ ہم ڈرنے والی قوم ہیں یا اپنے ایمانوں کا سودا کرنے والے لوگ ہیں۔ ہم تو اس ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْن خدا کے ماننے والے ہیں جو اپنے بندوں کے لئے غیرت دکھاتا ہے اور جب دشمنوں کو پکڑتا ہے تو ان کی خاک اڑا دیتا ہے۔ یہی ہم دیکھتے آئے ہیں۔ پس سب احمدی صبر اور حوصلے سے کام لیں۔

اسی طرح انڈونیشیا کے احمدیوں سے بھی مَیں کہتا ہوں وہاں پر (۔) پر پابندی لگائی ہے اور اسی طرح بعض باتوں پر حکومت نے پابندی لگائی ہے۔ گو بَین (Ban) تو اس طرح مکمل طور پر نہیں کیا لیکن مختلف ذریعوں سے ایسی صورت حال پیدا کی گئی ہے جو بَین کے برابر ہی ہے۔ تو یہ لوگ بھی دعاؤں کی طرف زیادہ توجہ دیں۔ پاکستان میں جو پابندیاں لگیں یا قانون پاس ہوئے اس سے کون سا انہوں نے جماعت کو پھیلنے سے روک دیا۔ دنیا بھر میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش پہلے سے بڑھ کر جماعت پر ہوئی اور انڈونیشیا پر بھی جو پابندیاں حکومت نے لگائی ہیں پہلے سے بڑھ کر جماعت کی ترقی کا باعث بنیں گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ پس دعاؤں پر زور دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اب وہ وقت دُور نہیں کہ ان کے مکر ان پر ہی اُلٹ کر پڑیں گے۔ بہرحال تمام دنیا کے احمدی اپنے انڈونیشین اور پاکستانی بھائیوں کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے لئے آسانیاں پیدا فرمائے اور ان کی مشکلات دور فرمائے۔

آخر پر آج پھر مَیں دعا کا یہ بھی اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ اس ہفتہ انشاءاللہ تعالیٰ مَیں امریکہ اور کینیڈا کے سفر پر جا رہا ہوں۔ وہاں ان کے جلسے بھی ہیں اور جوبلی کے حوالے سے وہاں جماعتوں نے بڑی تیاریاں بھی کی ہوئی ہیں۔ ان کی خواہش بھی بڑی شدید ہے۔ خطوں میں اس کا اظہار بھی ہوتا رہتا ہے۔ براہ راست ملنے سے بہرحال جماعت میں کئی لحاظ سے بہتری پیدا ہوتی ہے۔ امریکہ کا تو میرا پہلا سفر ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ سفر ہر طرح اپنی تائید و نصرت کے نظارے دکھاتے ہوئے بہتر فرمائے اور یہ سفر جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور اللہ تعالیٰ ان تمام مقاصد کا حصول آسان فرمائے جن کے لئے یہ سفر اختیار کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ملکوں کے احمدیوں میں ترقی کرنے کی ایک نئی روح پیدا فرمائے اور ساری دنیا کے احمدیوں میں یہ نئی روح پیدا فرمائے اور اس صدی میں جب ہم نئے نئے عہد باندھ رہے ہیں اور جلسے کر رہے ہیں اور پروگرامز کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ہر ایک میں نئی روح پھونک دے۔ اللہ تعالیٰ سفر میں راستے کی جو بھی کوئی مشکل ہے اس کو بھی آسان فرمائے‘‘۔

☆☆☆

ہمیں آپ کی ضرورت ہے

جہاں میں کچھ بھی نہیں ہے بس اک محبت ہے
اسی لئے تو ہمیں آپ کی ضرورت ہے

تمہاری خواب سی آنکھوں میں جاگ کر دیکھا
کہ آسماں پہ ستاروں کی کیا حقیقت ہے

میں آدمی ہوں مری وسعتیں ہیں لامحدود
مجھے تو روشنی کا اک دیا غنیمت ہے

کوئی حسین بھی ہو گا تو کس قدر ہو گا
ہمیں تو آپ کی صورت سے ہی محبت ہے

ہمیں بھی دیکھئے اپنی اداس چلمن سے
ہمیں بھی آپ کی تنہائیوں سے نسبت ہے

یہ تیری بزم ہے اے وقت کے حسین و جمیل
میں نغمہ زن ہوں کہ نغمہ مرا خلافت ہے

خبر زمیں کے کناروں تلک یہ جا پہنچی
کہ تیرے ہاتھ میں دنیا کی اب امامت ہے

مرا وجود بھی ہے اس کے درمیاں موجود
یہ تیرے عشق کا جو اک ہجومِ وحدت ہے

تمام عمر میں بن کے رہوں غلام ترا
تری غلامی تو دنیا کی بادشاہت ہے

ناصر احمد سید

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84734 میں طاہر احمد

ولد میاں مظفر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت ؍طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ برجی والا جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد ولد مرزا رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالمالک ولد چوہدری محمد عبدالغنی

مسل نمبر 84735 میں سلمیٰ بشریٰ

بنت عبدالمجید (مرحوم) قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ برجی والا جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد عبدالمالک ولد چوہدری محمد عبدالغنی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان

مسل نمبر 84736 میں فاتح احمد

ولد مرزا رفیق احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رانا کالونی جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاتح احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالمالک ولد چوہدری محمد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد مرزا مظفر احمد

مسل نمبر 84737 میں محمد ندیم رضاء الحق

ولد مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/750000 روپے کا 3/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ندیم رضاء الحق۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد منظور احمد اشفاق گواہ شد نمبر 2 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان

مسل نمبر 84738 میں محمد آصف

ولد محمد پنھل قوم سیال پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہران کالونی نصیر آباد ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چیمہ ولد غلام احمد چیمہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ابڑو وصیت نمبر 32472

مسل نمبر 84739 میں رشید احمد بھٹی

ولد غلام محمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9 کنال اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد سردار احمد

مسل نمبر 84740 میں مسرت شاہین

زوجہ طاہر احمد بھروانہ قوم بھروانہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حسین آباد جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/140000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 سردار محمد ولد مہر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 مہر محمد عبداللہ ولد مہر صالح محمد

مسل نمبر 84741 میں عفت پروین

زوجہ مہر ذوالفقار احمد قوم بھروانہ پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حسین آباد جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/80000 روپے (3) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 مہر محمد عبداللہ ولد مہر صالح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان

مسل نمبر 84742 میں محمد رفیق

ولد صالح محمد قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جل بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد چٹھہ معلم سلسلہ ولد غلام مرتضیٰ چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد سکندر علی

مسل نمبر 84743 میں ظفر احمد

ولد محمد ذوالفقار قوم لوہار پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت 2000ء ساکن جل بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ساجد محمود ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رائے مبشر احمد ولد رائے غلام محمد

مسل نمبر 84744 میں اعجاز احمد

ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ باجوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 95 کنال اندازاً مالیتی -/3300000 روپے (2) 10 مرلہ مکان واقع دارالرحمت غربی ربوہ مشترکہ (تین بھائی) اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (3) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالفتوح ربوہ مشترکہ (تین بھائی) اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ نواز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 84745 میں منور احمد

ولد میاں نور احمد قوم ہنجراء پیشہ کارکن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ قاضی ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ساجد محمود ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد مرزا وصیت نمبر 39848

مسل نمبر 84746 میں اعجاز احمد

ولد صادق حسین قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1994ء ساکن کوٹ محمد یار ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد سکندر علی

مسل نمبر 84747 میں الطاف احمد خالد

ولد خالد احمد امجد قوم مغل پیشہ ڈرائیور عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ محمد یار ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹرک مالیتی -/2000000 روپے (جس پر دس لاکھ روپے کی اقساط واجب الادا ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الطاف احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد محمد صدیق

مسل نمبر 84748 میں جمیل احمد

ولد نثار احمد قوم بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ محمد یار ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم ولد خالد احمد امجد

مسل نمبر 84749 میں سجاول مہتاب

ولد رائے غلام احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاول مہتاب۔ گواہ شد نمبر 1 رائے غلام احمد بھٹی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طارق جاوید ولد عبدالرشید

مسل نمبر 84750 میں رفیع احمد

ولد اللہ یار قوم کھوکھر پیشہ الیکٹریشن عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی ولد سکندر حیات۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ ولد میاں مٹھا

مسل نمبر 84751 میں حمید اللہ

ولد میاں مٹھا قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی ولد سکندر حیات۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد اللہ یار

مسل نمبر 84752 میں رائے اللہ بخش بھٹی

ولد رائے محمد حیات بھٹی قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 115 ایکڑ جس میں سے 30 ایکڑ غیر آباد ہے اندازاً مالیتی -/28750000 روپے (2) مکان (واقع زرعی اراضی) اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے اللہ بخش بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ساجد محمود ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رائے احسن امین بھٹی ولد رائے اللہ بخش بھٹی

مسل نمبر 84753 میں سکندر حیات

ولد ملک محمد علی (مرحوم) قوم نسوآنہ پیشہ زراعت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا نسوآنہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 کنال اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) زرعی اراضی میں واقع مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) گائے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سکندر حیات۔ گواہ شد نمبر 1 ملک جاوید احمد ولد ملک رستم علی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرب ولد ملک رستم علی

مسل نمبر 84754 میں محمد خان

ولد برخوردار قوم بھٹی پیشہ زرگر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 51 الف جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالفتوح (مشترکہ دو بھائی) اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع کہکشاں ربوہ (مشترکہ دو بھائی) اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) پلاٹ 5 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ (مشترکہ دو بھائی) اندازاً مالیتی -/250000 روپے (4) مکان 5 مرلہ واقعنصیر آباد ربوہ (مشترکہ دو بھائی) اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک جاوید اقبال ولد ملک رستم علی۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم ولد ملک احمد دین

مسل نمبر 84755 میں محمد اعظم

ولد برخوردار قوم بھٹی پیشہ زرگر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 51 الف جنوبی ضلعسرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالفتوح (مشترکہ دو بھائی) اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع کہکشاں ربوہ (مشترکہ دو بھائی) اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) پلاٹ 5 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ (مشترکہ دو بھائی) اندازاً مالیتی -/250000 روپے (4) مکان 5 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ (مشترکہ دو بھائی) اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعظم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک جاوید اقبال ولد ملک رستم علی گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم ولد ملک احمد دین

مسل نمبر 84756 میں شاہد محمود

ولد رائے ظہور احمد قوم بھٹی پیشہ زرگر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 51 الف جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم ولد رائے برخوردار۔ گواہ شد نمبر 2 ملک جاوید اقبال ولد ملک رستم علی

مسل نمبر 84757 میں ملک فضل الٰہی

ولد ملک حاجی رجادہ قوم نسوآنہ پیشہ زراعت عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا نسوآنہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 ایکڑ اندازاً مالیتی -/2400000 روپے (2) زرعی اراضی میں مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک فضل الٰہی۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عطاء اللہ ولد ملک فضل الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک وقار احمد ولد ملک فضل الٰہی

مسل نمبر 84758 میں ملک محمد شریف

ولد ملک حاجی رجادہ قوم نسوآنہ پیشہ زراعت عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا نسوآنہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 ایکڑ اندازاً مالیتی -/2400000 روپے (2) زرعی اراضی میں مکان اندازاً مالیتی (قیمت ملبہ) -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 1 ملک فضل الٰہی ولد ملک حاجی رجادہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ ولد ملک فضل الٰہی

مسل نمبر 84759 میں ملک خالد محمود اعوان

ولد ملک عطاء محمد اعوان قوم اعوان پیشہ دوکانداری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابر چوک شورکوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیر تعمیر 6 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/450000 روپے کا 1/2 حصہ (2) مکان واقع شورکوٹ اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک خالد محمود اعوان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زبیر مہدی ولد محمد زاہد۔ گواہ شد نمبر 2 حق نواز ولد محمد صدیق

مسل نمبر 84760 میں عائشہ خالد

زوجہ خالد محمود اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (3) زیر تعمیر 6 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/450000 روپے کا 1/2 حصہ (2) مکان واقع شورکوٹ شہر مالیتی -/600000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ خالد گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود اعوان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد شاہ ولد محمد اسماعیل شاہ

مسل نمبر 84761 میں فضل عمر خالد

ولد خالد محمود قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل عمر خالد۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم محمود شاہ ولد محمد اسماعیل شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد ولد حکیم محمد زاہد

مسل نمبر 84762 میں عصمت سلطانہ

زوجہ آصف جاوید قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگرہ احمد آباد ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/240000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/65000 روپے بصورت طلائی زیور مندرجہ بالا بقایا اداشدہ -/10000 روپے نقد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3450 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عصمت سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 84763 میں نعیم احمد

ولد احمد علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمر بلال منہاس ولد صدیق منہاس۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد نذر احمد چوہدری

مسل نمبر 84764 میں عامر احمد

ولد احمد علی قوم بُھٹہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد مبشر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمر بلال منہاس ولد صدیق احمد منہاس

مسل نمبر 84765 میں مبارک علی

ولد احمد علی قوم بھٹہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک علی۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد مبشر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید فاخر عمران شاہ ولد محمد شفیق شاہ

مسل نمبر 84766 میں الیاس احمد

ولد احمد علی قوم بھٹہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الیاس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کنور رضوان ولد ڈاکٹر عارف رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 عمر بلال منہاس ولد صدیق احمد منہاس

مسل نمبر 84767 میں عبدالکریم صابر

ولد عبدالرحیم قوم وریا جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالکریم صابر۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد تاجدین

مسل نمبر 84768 میں عبدالوقار

ولد عبدالکریم قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالوقار۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد مبشر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 84769 میں محمد بوٹا

ولد نواب دین قوم سندھو جٹ پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد مبشر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد تاجدین

مسل نمبر 84770 میں عمران فاروق

ولد طاہر فاروق قوم جٹ بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عارف محمود ولد رانا غفور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امجد علی ولد عبدالغنی

مسل نمبر 84771 میں مقصود احمد قریشی

ولد قریشی محمد یوسف قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد مبشر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حماد منصور ولد منصور احمد قریشی

مسل نمبر 84772 میں رفیق احمد

ولد جان محمد (مرحوم) قوم منج راجپوت پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پراچہ کالونی شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ پونے تین مرلہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) آٹو رکشہ مالیتی اندازاً -/40000 روپے (3) 5 مرلہ پلاٹ واقع شہزاد ٹاؤن لاہور (یہ متنازعہ ہے) اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے ماہوار سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہین مربی سلسلہ ولد جان محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد جان محمد (مرحوم)

مسل نمبر 84773 میں ثمینہ رفیق

زوجہ رفیق احمد قوم وینس جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پراچہ کالونی شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد شاہین مربی سلسلہ

مسل نمبر 84774 میں محمد پرویز چوہدری

ولد چوہدری ناصر حسین قوم جٹ بھلی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 7 مرلہ مکان واقع بدوملہی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/41666 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد پرویز چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر ولد فضل احمد (مرحوم)

مسل نمبر 84775 میں عظمیٰ علوی

زوجہ محمد پرویز چوہدری قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/380000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ علوی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطا محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد پرویز چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 84776 میں شاہد احمد

ولد علی احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد نواب دین

مسل نمبر 84777 میں صبا الظفر

ولد ظفر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوری آباد ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/4600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صبا الظفر۔گواہ شد نمبر 1 اسد اللہ خالد ولد امان اللہ۔گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد نواب دین

مسل نمبر 84778 میں سمیعہ شفیق

بنت شفیق الرحمٰن لودھی (م) قوم لودھی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیعہ شفیق۔گواہ شد نمبر 1 نوید احمد لودھی ولد شفیق الرحمٰن لودھی (م)۔گواہ شد نمبر 2 ولید احمد لودھی ولد شفیق الرحمٰن لودھی (م)

مسل نمبر 84779 میں فریحہ شفیق

بنت شفیق الرحمٰن لودھی (م) قوم لودھی پیشہ ٹیچر/طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فریحہ شفیق۔گواہ شد نمبر 1 نوید احمد لودھی گواہ شد نمبر 2 ولید احمد لودھی

مسل نمبر 84780 میں خلیل احمد

ولد میمون شاہ قوم افغان پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اچینی پایاں ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی اندازاً -/3000000 روپے (2) زمین مالیتی اندازاً -/8000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خلیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 اعزاز احمد ولد ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 یاسر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 84781 میں محمد ارسلان خان

ولد وارث خان قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہشتنگری پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ارسلان خان۔گواہ شد نمبر 1 مہران احمد وصیت نمبر 44824۔گواہ شد نمبر 2 تسنیم احمد وصیت نمبر 34510

مسل نمبر 84782 میں محمد رشید

ولد چوہدری محمد عبداللہ قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سہنی ضلع کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد دوکان واقع گوئی مالیتی -/80000 روپے (2) زمین 2 کنال 19 مرلے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (خریدی گئی ہے) (3) زمین 13 کنال مالیتی اندازاً -/500000 روپے (4) جیب مالیتی -/44500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد رشید۔گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع سعید معلم سلسلہ وصیت نمبر 47676۔گواہ شد نمبر 2 محمد صادق آفتاب معلم سلسلہ ولد امام دین

مسل نمبر 84783 میں چوہدری غلام رسول

ولد چوہدری احمد دین قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 10 کنال مالیتی -/400000 روپے (2) نقد رقم -/1000000 روپے (3) رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے (4) دوکان مالیتی -/105000 روپے (5) مویشی مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری غلام رسول۔گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع سعید معلم سلسلہ وصیت نمبر 47676۔گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 84784 میں احمد دین

ولد بقا محمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 86 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سہنی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/369000 روپے (2) زمین 10 کنال مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت آمد زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد دین۔گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع سعید معلم سلسلہ وصیت نمبر 47676۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری غلام رسول ولد چوہدری احمد دین

مسل نمبر 84785 میں محمد سلیم

ولد چوہدری منگا خان (مرحوم) قوم گوجر پیشہ پنشنر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد سلیم۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالعزیز ولد چوہدری منگا (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد صادق آفتاب (معلم سلسلہ)

مسل نمبر 84786 میں ملکہ صباحت

بنت محمد اسماعیل قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ملکہ صباحت۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 محمد صادق آفتاب معلم سلسلہ

مسل نمبر 84787 میں نذیر احمد

ولد چوہدری عبدالعزیز قوم گوجر پیشہ ڈرائیور عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد چوہدری منگا خان۔گواہ شد نمبر 2 محمد صادق آفتاب معلم سلسلہ ولد امام دین

مسل نمبر 84788 میں عبدالمجید طاہر

ولد خیر دین قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 62 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی -/400000 روپے (2) مکان 6 مرلہ مالیتی -/200000 روپے (3) پلاٹ 10 مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمجید طاہر۔گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد خیر دین۔گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد عبدالمجید طاہر

مسل نمبر 84789 میں ظہور احمد طاہر

ولد عبدالمجید طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 62 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہور احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید طاہر والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 طارق منصور احمد ولد عبدالمجید طاہر

مسل نمبر 84790 میں منور احمد طاہر

ولد عبدالمجید طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 62 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید طاہر والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 طارق منصور احمد ولد عبدالمجید طاہر

مسل نمبر 84791 میں لیاقت نذیر

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 62 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لیاقت نذیر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید طاہر ولد خیر دین۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد والد موصی

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سیدنا عثمانؓ سیمینار

(مجلس انصار اللہ مقامی۔ ربوہ)

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی سال کی مناسبت سے پروگراموں کے سلسلہ میں مورخہ 24 جولائی 2008ء کو چھٹا سیمینار بعنوان سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ منعقد کرنے کی توفیق ملی ۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی محترم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مسعود احمد سلیمان صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ نے سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عنوان پر تقریر کی۔ اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے حضرت عثمانؓ کے دور خلافت میں ترقیات اور بعد میں پیدا ہونے والے حالات میں دشمنان خلافت کی ریشہ دوانیوں اور فتنوں کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا۔ سیمینار مقررہ وقت سے زیادہ دیر تک جاری رہا مگر تین صد سے زائد مہمان بڑی دلچسپی سے پروگرام سنتے رہے۔ آخر پر محترم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ نے مقررین اور مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ مہمان خصوصی نے تقریب کے اختتام پر دعا کروائی۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ نسیم اختر صاحبہ ترکہ مکرم محمد عبداللہ صاحب)

۞ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم محمد عبداللہ صاحب ولد امام دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام ایک قطعہ نمبر 13/16 محلہ دارالنصر ربوہ کل رقبہ ایک کنال میں سے نصف یعنی 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے بیٹے مکرم وسیم احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

(1) مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم محمد یوسف صاحب (بیٹا)
(3) مکرم محمد یونس صاحب (بیٹا)
(4) مکرم صغیر احمد صاحب (بیٹا)
(5) مکرمہ امۃ المتین صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرمہ امۃ العلیم صاحبہ (بیٹی)
(9) مکرمہ ناہید عبداللہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم طارق حیات صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچا زاد بھائی مکرم محسن حیات صاحب ابن مکرم چوہدری مسلم حیات صاحب تقریباً ایک سال کینسر کے مرض میں مبتلا رہ کر مورخہ 26 جولائی 2008ء کو بعمر 15 سال اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مورخہ 27 جولائی کو فجر کے بعد بیت الناصر دارالرحمت غربی میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے سوگواران میں والدین ایک چھوٹا بھائی اور دو بہنیں چھوڑی ہیں۔ مرحوم مکرم چوہدری رحمت خاں جگ صاحب مرحوم آف ڈاہرانوالہ ضلع حافظ آباد کے پوتے تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم اظہر مسعود صاحب نیوز ایجنٹ محلّہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب مرحوم مورخہ 26 جولائی 2008ء کو مختصر علالت کے بعد فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ والدہ محترمہ کی عمر 80 سال تھی۔ مرحومہ حضرت چوہدری عبدالعزیز پٹواری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے از رفقاء 313 کی بہو تھیں آپ کی نماز جنازہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب صدر محلّہ نے پڑھائی۔ قبر تیار ہونے دعا بھی انہوں نے ہی کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹے تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں جو تمام شادی شدہ ہیں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی محترمہ مقبول بیگم صاحبہ بیوہ مکرم مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم دارالنصر غربی اقبال ربوہ عرصہ تقریباً ایک سال سے بعارضہ فالج بیمار چلی آ رہی ہیں۔ چند روز سے حالت تشویشناک ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

انجمن موصیان کا قیام اور ان کے فرائض

5 راگست 1966ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے انجمن موصیان اور موصیات قائم کرنے کا اعلان فرمایا تھا۔ خطبہ جمعہ 4 اپریل 1969ء میں حضور نے موصیان کو قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کا خاص فریضہ سپرد کیا۔ فرمایا:۔

"خدا چاہتا تھا کہ یہ تنظیم قرآن کریم کے پڑھنے اور پڑھانے سے اپنا کام شروع کرے"۔

پھر ان کے معین فرائض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

ایک تو موصیوں کے صدر اور نائب صدر کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے موصیوں کا جائزہ لے کر ایک ماہ کے اندر اندر ہمیں اس بات کی اطلاع دیں کہ کس قدر موصی قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں اور جو موصی قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں ان میں سے کس قدر موصی قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں اور جو موصی قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں ان میں سے کس قدر قرآن کریم کی تفسیر سیکھنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ دوسری ذمہ داری یہ ہے کہ ہر موصی کو قرآن کریم آتا ہو اور تیسری ذمہ داری آج میں ہر اس موصی پر جو قرآن کریم جانتا ہے یہ ڈالنا چاہتا ہوں کہ وہ دو ایسے دوستوں کو قرآن کریم پڑھائے جو قرآن کریم پڑھے ہوئے نہیں اور یہ کام باقاعدہ ایک نظام کے ماتحت ہو اور اس کی اطلاع نظارت متعلقہ کو دی جائے"۔

(خطبات ناصر جلد 2 ص 563)

حضور نے اس مقصد کے لئے 6 ماہ کا عرصہ مقرر فرمایا۔

اسی خطبہ میں حضور نے مجلس انصار اللہ کو خصوصیت سے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ خود قرآن سیکھیں اور جن کے راعی ہیں ان کو بھی سکھائیں اسی طرح حضور نے خدام اور لجنہ کو بھی تعلیم القرآن کی نگرانی کا ارشاد فرمایا:۔

حضور نے موصیان کے سپرد تعلیم القرآن کے فریضہ کا ذکر کرتے ہوئے 20 جون 1969ء کے خطبہ میں فرمایا:۔

"میں نے اس کے لئے چھ ماہ کا عرصہ رکھا تھا لیکن بہت سے دوستوں نے میری توجہ اس طرف پھیری ہے کہ چھ مہینے کے اندر سارے قرآن کریم کا ترجمہ پڑھ لینا یا بہتوں کے لئے ناظرہ پڑھ لینا بھی ممکن نہیں۔ پھر جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ قرآن کریم نہ ختم ہونے والا سمندر ہے۔ انسان ساری عمر قرآن کریم سیکھتا رہے پھر بھی وہ یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس نے قرآنی علوم سب کچھ حاصل کر لیا ہے۔

بہر حال چونکہ بہت سوں کے لئے چھ ماہ کے عرصہ میں قرآن کریم ناظرہ سیکھنا یا اس کا ترجمہ سیکھنا مشکل ہے۔ بعض کے لئے شائد ممکن ہی نہ ہو اس لئے اس مدت کو چھ ماہ سے بڑھا کر جیسا کہ دوستوں نے مشورہ دیا ہے میں ڈیڑھ سال تک کر دیتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ ڈیڑھ سال میں سارے نہیں تو بڑی بھاری اکثریت اگر وہ دل سے قرآن کریم پڑھیں تو قرآن کریم ناظرہ پڑھ لیں گے اور ترجمہ سیکھنے والے ترجمہ سیکھ لیں گے۔ (خطبات ناصر جلد 2 ص 690)

جہیز دکھانے کی بدعت

مہندی اور جہیز وغیرہ دکھانے کی بدعتوں کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

(دین) نے بعض باتیں کرنے کا حکم دیا ہے اور بعض سے منع فرمایا ہے۔ مثلاً ولیمہ کا حکم دیا ہے کہ ضرور کرنا چاہئے مگر دوسری طرف اسراف سے منع کیا ہے ولیمہ کے وقت اس کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے مجھ پر یہ اثر ہے کہ اس بارہ میں یعنی بیاہ شادی کے بارہ میں ہماری جماعت میں زیادہ اسراف ہو رہا ہے۔ نمائش اور ریاء سے ہمارے دوستوں کو بچنا چاہئے۔ اس کا دوسروں پر بہت برا اثر پڑتا ہے ایک عورت نے مجھے سنایا کہ ایک جگہ جہیز کی نمائش کی گئی تو اسی جگہ ایک لڑکی نے اپنی ماں سے کہا کہ تم مجھے کیا دو گی۔ لڑکیاں جب اپنی سہیلیوں کے جہیز وغیرہ کو دیکھتی ہیں تو پھر وہ بھی اپنے والدین سے ایسی ہی اشیاء لینا چاہتی ہیں اور اس طرح کی نمائش گویا جذبات کو صدمہ پہنچانے والی چیز بن جاتی ہے جو کچھ دیا جائے بکسوں میں بند کر دیا جائے۔ ہمارے گھروں میں بھی یہی طریق ہے ہاں یہ ضروری ہے کہ وہ بکس جو ان کے حوالے کئے جائیں ان کو دکھا دیا جائے کہ فلاں فلاں چیز موجود ہیں۔ بلکہ ہمارے گھروں میں تو یہ دستور ہے کہ ایک دن پہلے سامان لڑکے والوں کے گھر پہنچا دیتے ہیں تا دکھانے کا سوال ہی پیدا نہ ہو۔ ہاں بھیجنے سے پہلے لڑکے والوں کو دکھا دینا چاہئے ورنہ چوری کا ڈر رہتا ہے۔ یہ نمائش نہیں بلکہ رسید ہے ہمارے ملک میں یہ نمائش کی رسم بہت عام ہوگئی ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1942ء صفحہ 24)

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ہیٹر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، پالش ڈور، مولڈنگ کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139 لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

New
Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

خبریں

الزام تراشی بند، دہشت گردی کے خلاف تعاون بڑھانے پر اتفاق

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی کولمبو میں افغان صدر حامد کرزئی کے ساتھ ملاقات میں اتفاق کیا گیا ہے کہ پاکستان اور افغانستان غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے اور اعتماد سازی کے لئے سیاسی، فوجی اور انٹیلی جنس کی سطح پر قریبی تعاون کریں گے، دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور افغانستان کے تاریخی روابط اور درپیش مشترکہ چیلنجوں کا تذکرہ کیا۔ اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ خطے کی سلامتی و استحکام اور سرحد کے اطراف ہونے والی دہشت گردی کیلئے فریقین مشترکہ حکمت عملی تشکیل دیں گے اور باہمی کوششوں کو مربوط کیا جائے گا۔

بارش، سیلاب سے 18 ہلاکتیں، سینکڑوں دیہات زیرآب

ملک کے مختلف حصوں میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ شدید بارشوں اور سیلاب کے باعث 18 جاں بحق جبکہ متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ نشیبی علاقے زیرآب آ گئے۔ نظام زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ سینکڑوں ایکڑ اراضی پر فصلیں متاثر ہوئیں۔

مندر میں بھگدڑ 145 افراد ہلاک 500 سے زائد زخمی

بھارتی ریاست ہماچل پردیش کے ضلع بالاس پور کے ایک مندر میں بھگدڑ مچنے سے 145 افراد ہلاک اور 500 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ مرنے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ زخمیوں میں سے بعض کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے جس سے مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ کا خدشہ

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔اگست

طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:24
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:05

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

مکان برائے فروخت
باموقعہ مکان برقبہ دس مرلہ، واقع محلّہ دارالعلوم شرقی نزد کوٹھی ڈاکٹر لطیف احمد قریشی تین عدد بیڈ روم، کچن ٹی وی لاؤنج، ڈرائنگ روم تمام سہولیات کے ساتھ
پراپرٹی ڈیلروں سے معذرت فون: 047-6213265

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس 1200/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Lasani Catering & Party Decorators
Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635
F 10/2 Islamabad

U.P.S کنورٹر، A.C سٹیبلائزر رستا، ڈیریا
کارکردگی میں بہترین اور گارنٹی کے ساتھ
بیوت الذکر کے لئے خصوصی رعایت
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون نمبر: 041-2635374
Cell:0300-6652912

قیمت واپس اگر
1۔ بہتے کان، بہرہ پن کا
2۔ کیرا (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو بہتے کانوں کا ہسپتال
بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ رابطہ: 03316647001

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئن اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

PREMIER Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD. co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

MBBS & Engineering in China & Ukraine
{Golden Opportunity for Ahmadi Students)
Admissions are first come first serve basis as seats are limited
→Students awaiting result may apply
1Ahmadi students are already studying.
2Classes will be in English medium of instruction.
3No TOEFL & No ILETS.
4**Eligibility** FSc. Or A-Level.
5No visa fee & Showing of Bank statement for China.
6Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
7Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern ®
MR. Farrukh Luqman; 67-C, Faisal Town, Lahore. Cell#0302-8411770
Office:- 042-5177124 / 5162310 farrukh@educationconcern.com

STUDY VISA Schengen (Europe),Czech,Malta Austria, Cyprus, Lithuania, Greece, UK With JOB
No IELTS, only Matric, Fee after Visa. Visit, settlement, Appeal
IMMIGRATION to Australia & Canada. CANADA Work Permit
CAPITAL CONSULTANT
www.capital-consultant.com
info@capital-consultant.com
Tahir Mansoor Khan 0300-5015677
(051) 253-6655; 051-2502577

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944
● ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید اپریشن تھیٹر کے ساتھ
● ڈیلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
● الٹراساؤنڈ، اندرونی الٹراساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
● سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
● 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت

FD-10

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

خوشخبری
جلسہ سالانہ یوکے کی خوشی میں اب اٹھائیے ڈبل مزہ M.T.A اور جیو نیوز ایک ساتھ صرف پانچ ہزار میں مکمل سامان بمعہ فٹنگ کے ساتھ
اس کے علاوہ: فرج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

الینیئرز اب اور بھی شاکنگ ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنوکی 047-6214510-049-4423173

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir